

مرکزی وزیر داخلہ جناب راج ناتھ سنگھ نے این سی آر بی کی اشاعت  
کرائم ان انڈیا-2016 - اسٹیٹسٹکس ” کا اجرا کیا“

گزشتہ تین برسوں کے دوران قتل ، فساد ، ڈکیتی اور لوٹ مار کے معاملات میں کمی کا رجحان

Posted On: 30 NOV 2017 5:12PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 30 نومبر 2017ء - وزیر داخلہ جناب راج ناتھ سنگھ نے آج ہی ان وزارت داخلہ کے نیشنل کرائم ریکارڈ زیورو (این سی آر بی) کی اشاعت ”کرائم ان انڈیا 2016“ کا اجرا کیا۔ پلی بار ایسا واہ کے 19 میٹر پالیٹین شہ روں (بیس لاکھ سے زیادہ کی آبادی والے) کے ساتھ ساتھ ”پرتشدد جرائم“، ”خواتین کے خلاف جرائم“، ”بچوں کے خلاف ائم“، ”قانون کی خلاف ورزی کرنے والے بچے“، ”درج فہ رست ذاتوں / قبائل کے خلاف جرائم“، ”معاشی جرائم“، ”سائبر جرائم“، ”معمر افراد کے خلاف جرائم“ اور ”پولیس اور عدالت کے ذریعہ مقدموں کا نپٹارا“ کو بھی رپورٹ میں شامل کیا گیا ہے۔

شاعت کی اہم خصوصیات میں ”گمشدہ افراد اور بچوں کے بارے میں ایک نئے باب کے علاوہ آسام رائفلز، سی آئی ایس ایف، بی ایس ایف، سی آر پی ایف، این آئی اے اور ایس ایس بی کے ذریعہ پکڑے گئے۔ تھیاروں، گولہ بارود، منشیات اور کرنسی کے بارے میں پہلی بار اعداد و شمار کو شامل کیا گیا ہے۔ ریلوے ایکٹ 1989 اور ریلوے املاک (غیر قانونی قبضہ) قانون 1966ء تحت آر پی ایف کے ذریعہ درج کئے گئے اور بنائے گئے معاملات کے بارے میں نئی جدول بھی شامل کی گئی ہے۔

گزشتہ تین برسوں کے دوران ملک میں قتل کے معاملات میں کمی کا رجحان دیکھنے میں آیا ہے۔ قتل کے معاملات میں 2015-16 میں 5.2 فی صد کمی آئی ہے۔ 2015 میں 32127 معاملات کے مقابلہ میں 2016 میں 30450 ملات سامنے آئے ہیں۔ فسادات کے معاملات میں بھی 2015-16 میں پانچ فی صد کی کمی آئی ہے۔ سال 2015 میں ایسے معاملات کی تعداد ج۔اں 65255 تھی، وہیں 2016 میں ی۔تعداد 61974 گئی۔ لوٹ مار کے معاملات میں 2015-16 میں 11.8 فی صد کی کمی آئی ہے۔ وہیں ڈکیتی کے معاملات میں 16-2015 میں 4.5 فی صد کی کمی آئی ہے۔ سال 2015 میں ج۔اں ی۔تعداد 3972 تھی، وہیں 2016 میں ی۔تعداد کم۔وکر 3795 رہ گئی۔

خواتین کے خلاف جرائم میں بھی سال 2014 (3,39,457 کے مقابلے میں 2016 (88,954 کے مقابلے میں) کی اطلاع ملی ہے لیکن 2015 (3,29,243 کے مقابلے میں 2016 میں) ایسے جرائم کے معاملات میں اضافہ ہوا ہے۔ 'قانون کی خلاف ورزی کرنے والے بچے' کے تحت درج کرائے جانے والے معاملات میں بھی سال 2016 میں کمی کا رجحان دیکھنے میں آیا ہے۔ سال 2014 میں ایسے معاملات کی تعداد 38455 تھی جو کہ 2016 میں 35849 رہ گئی تھی لیکن سال 2015 (3,34,33 کے مقابلے میں 2016 میں) ایسے معاملات کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ درج فہرست ذاتوں کے خلاف مظالم/جرائم کے معاملات میں 2015 (3,86,70 کے مقابلے میں 2016 (40,801) میں 5 فی صد کا اضافہ ہوا ہے۔ جبکہ درج فہرست قبائل کے خلاف مظالم/جرائم میں 2015 (276 کے مقابلے میں سال 2016 میں 4.7 فی صد کا اضافہ ہوا ہے جبکہ سال 2014 (827 کے مقابلے میں سال 2016 میں) درج فہرست قبائل کے خلاف مظالم/جرائم میں کمی آئی ہے۔

ملک بھر میں 2016 میں مجموعی طور پر 831515 جرائم کی اطلاع ملی جن میں آئی پی سی سے متعلق جرائم کی تعداد 297571 جبکہ خصوصی اور مقامی قوانین سے متعلق جرائم کی تعداد 1855804 ہے۔ سال 2015 (4710676) کے مقابلے میں 2016 میں 67 صد کا معمولی سا اضافہ نظر آتا ہے۔ ریاستوں کے معاملے میں اترپردیش میں آئی پی سی سے متعلق کل جرائم کے 5.9 صد جرائم کی اطلاع ملی ہے۔ مدھیہ پردیش میں 8.9 فی صد، مہاراشٹر میں 8.8 فی صد، کیرل میں 7.7 فی صد، دہلی شہر میں کل آئی پی سی جرائم کے 38.8 فی صد کی اطلاع ملی ہے، بنگلورو میں 8.9 فی صد اور ممبئی میں 7.7 فی صد کی اطلاع ملی ہے۔

م ن ۔ اگ ۔ ج ۔

U- 6028

(Release ID: 1511340) Visitor Counter : 7